

کتابِ دانیال - نمبر ستتر

نبوتی مماثلت کا انکشاف: 1863 میں لاؤدیکائی ایڈونٹ ازم اور بائبل نمونہ شناسی

Jeff Pippenger

2024-02-10

1863 میں لاودیکائی ایڈونٹسٹ تحریک کی بغاوت کی تمثیل یریحو کی تعمیر نو کے خلاف سنائی گئی لعنت سے کی گئی ہے۔

اور یشوع نے اس وقت انہیں قسم دے کر کہا، خداوند کے حضور ملعون ہو وہ شخص جو اٹھ کر اس شہر یریحو کو بنائے؛ وہ اس کی بنیاد اپنے پہلوٹھ پر ڈالے گا، اور اپنے سب سے چھوٹے بیٹے پر اس کے پھاٹک قائم کرے گا۔ یشوع 6:26۔

1863 میں لاودیکائی ایڈونٹزم کی بغاوت کی مثال معماروں کے ہاتھوں سنگ زاویہ کے رد سے دی گئی ہے۔

یشوع نے ان سے کہا، کیا تم نے صحیفوں میں کبھی نہیں پڑھا، جس پتھر کو معماروں نے رد کیا، وہی سنگِ سر زاویہ بن گیا: یہ خداوند کی طرف سے ہوا ہے، اور یہ ہماری آنکھوں میں عجیب ہے؟ اس لیے میں تم سے کہتا ہوں، خدا کی بادشاہی تم سے لے لی جائے گی اور ایسی قوم کو دی جائے گی جو اس کے پہل پیدا کرے گی۔ متی 21:42، 43۔

1863 میں لاودیکائی ایڈونٹزم کی بغاوت کی تمثیل ہارون کے سونے کے بچھڑے سے کی گئی ہے۔

کیونکہ انہوں نے مجھ سے کہا، ہمارے لیے ایسے معبود بنا دے جو ہمارے آگے آگے چلیں؛ کیونکہ اس موسیٰ کے بارے میں، یعنی وہ شخص جو ہمیں ملکِ مصر سے نکال لایا، ہمیں معلوم نہیں کہ اس کا کیا بنا۔ اور میں نے ان سے کہا، جس کے پاس سونا ہو وہ ایسے اتار دے۔ سو انہوں نے مجھے دے دیا؛ پھر میں نے اسے آگ میں ڈالا اور اس میں سے یہ بچھڑا نکل آیا۔ اور جب موسیٰ نے دیکھا کہ لوگ عریاں ہیں؛ (کیونکہ ہارون نے انہیں ان کے دشمنوں کے سامنے شرمندگی کے لیے عریاں کر دیا تھا)۔ خروج 25-32:23۔

1863 میں لاودیکائی ایڈونٹ ازم کی بغاوت کی تمثیل یربعام کے دو سنہری بچھڑوں سے کی گئی ہے۔

اگر یہ قوم یروشلم میں خداوند کے گھر میں قربانی گزارنے کو چڑھ جائے تو اس قوم کا دل اپنے مالک، یعنی یہوداہ کے بادشاہ رجبعام، کی طرف پھر جائے گا، اور وہ مجھے قتل کریں گے اور پھر یہوداہ کے بادشاہ رجبعام کے پاس لوٹ جائیں گے۔ تب بادشاہ نے مشورہ کیا اور سونے کے دو بچھڑے بنوائے اور ان سے کہا، تم پر یروشلم کو چڑھ جانا بہت گراں ہے۔ اے اسرائیل! دیکھ، یہ تیرے معبود ہیں جنہوں نے تجھے ملکِ مصر سے نکالا۔ اور اُس نے ایک کو بیت ایل میں رکھا اور دوسرے کو دان میں نصب کیا۔ اول سلاطین 27:12-29۔

1863 میں لاودیکائی ایڈونٹ ازم کی بغاوت کو یہوداہ کے اُس نبی کی مثال سے ظاہر کیا گیا ہے جو گدھے اور شیر کے درمیان مر گیا تھا۔

اور ایسا ہوا کہ جب وہ روٹی کھا چکا اور پانی پی چکا تو اُس نے اُس کے لیے گدھا کسا، یعنی اُس نبی کے لیے جیسے وہ واپس لے آیا تھا۔ اور جب وہ چلا تو راہ میں ایک شیر اُس سے ملا اور اُس نے اُسے مار ڈالا۔ اور اُس کی لاش راہ میں پڑی رہی، اور گدھا اُس کے پاس کھڑا تھا، شیر بھی لاش کے پاس کھڑا تھا۔ اول سلاطین 23:13، 24۔

سن 1863 میں لاودیقیائی ایڈونٹزم کی بغاوت کی تمثیل قدیم اسرائیل کی دسویں آزمائش سے کی گئی ہے، جس نے ان کے بیابان میں بھٹکنے کی ابتدا کی۔

لیکن جس طرح میں زندہ ہوں، تمام زمین خداوند کے جلال سے معمور ہوگی۔ کیونکہ جن سب آدمیوں نے میرا جلال اور وہ معجزات جو میں نے مصر اور بیابان میں کیے دیکھے ہیں، اور اب تک دس بار مجھے آزمایا ہے اور میری آواز نہ مانی؛ وہ ہرگز اس ملک کو نہ دیکھیں گے جس کی قسم میں نے ان کے باپ دادا سے کھائی تھی، اور جنہوں نے مجھے چڑایا ان میں سے کوئی اسے نہ دیکھے گا۔ لیکن میرا خادم کالب، اس لیے کہ اس میں ایک دوسری روح تھی اور وہ پورے طور پر میرے پیچھے چلا، میں اسے اس ملک میں داخل کروں گا جہاں وہ گیا تھا، اور اس کی اولاد اسے ملکیت میں لے گی۔ گنتی 23-14:21۔

رسول پولس نے تعلیم دی:

اور یہ سب کچھ اُن پر نمونہ کے طور پر واقع ہوا، اور ہماری تنبیہ کے لیے لکھا گیا ہے، جن پر زمانوں کے اختتام آ پہنچے ہیں۔ 1 کرتھیوں 10:11۔

اس نبوتی اصول پر تبصرہ کرتے ہوئے، سسٹر واٹ نے کہا:

"قدیم انبیا میں سے ہر ایک نے اپنے زمانے کے لیے نہیں بلکہ ہمارے لیے زیادہ کلام کیا، یہاں تک کہ اُن کی نبوت ہمارے لیے مؤثر ہے۔" یہ سب کچھ اُن پر بطور نمونہ واقع ہوا؛ اور ہماری تنبیہ کے لیے لکھا گیا، جن پر زمانوں کے خاتمے آ پہنچے ہیں۔" 1 Corinthians 10:11۔ "وہ یہ مکاشفہ پا چکے تھے کہ یہ خدمت وہ اپنے لیے نہیں بلکہ ہمارے لیے انجام دے رہے تھے، اُن باتوں میں جو اب اُن لوگوں کے ذریعے تم پر ظاہر کی گئی ہیں جنہوں نے آسمان سے بھیجے گئے روح القدس کے وسیلے سے تمہیں خوشخبری سنائی؛ اور ان ہی باتوں میں فرشتے جھانکنے کی آرزو رکھتے ہیں۔" Peter 1:12 1.....

"بائبل نے اپنی تمام قیمتی دولت اس آخری نسل کے لیے جمع کر کے یکجا باندھ دی ہے۔ عہد قدیم کی تاریخ کے تمام عظیم واقعات اور سنجیدہ معاملات ان آخری ایام میں کلیسیا میں دہرائے گئے ہیں اور دہرائے جا رہے ہیں۔" Selected Messages, book 3, 338, 339۔

اشعیا کے مطابق، پچھلی بارش کا پیغام ایک پیغام ہی ہے، کیونکہ وہ یہ نشان دہی کرتا ہے کہ بدکار اسے سننے سے انکار کریں گے، اور وہ اس پیغام کو "سطر پر سطر" کے طور پر بیان کرتا ہے۔

وہ کس کو معرفت سکھائے گا؟ اور کس کو تعلیم کی سمجھ بخشیے گا؟ کیا اُن کو جو دودھ سے چھڑائے گئے ہیں اور پستانوں سے الگ کیے گئے ہیں؟ کیونکہ حکم پر حکم، حکم پر حکم؛ سطر پر سطر، سطر پر سطر؛ یہاں تھوڑا، وہاں تھوڑا۔ کیونکہ وہ پکلاتے ہوئے ہونٹوں اور دوسری زبان کے ذریعے اس قوم سے کلام کرے گا۔ جن سے اُس نے کہا، یہی وہ آرام ہے جس کے ذریعے تم تھکے ماندوں کو آرام دے سکتے ہو؛ اور یہی تازگی ہے؛ تو بھی وہ سننا نہ چاہتے تھے۔ لیکن اُن کے لیے خداوند کا کلام حکم پر حکم، حکم پر حکم؛ سطر پر سطر، سطر پر سطر؛ یہاں تھوڑا، وہاں تھوڑا ہوا؛ تاکہ وہ جائیں، اور الٹے گر پڑیں، اور ٹوٹ جائیں، اور پھنسیں، اور گرفتار کیے جائیں۔ یسعیاہ 28:9-13۔

ان چھ خطوط میں سے جن کی ہم نے ابھی نشاندہی کی ہے، اور ظاہر ہے کہ کچھ اور بھی ہیں جن کی ہم نے نشاندہی نہیں کی، ان میں سے ایک 1863 کو اس تدریجی آزمائش کے اختتام کے طور پر نمایاں کرتا ہے جس کا انجام بیابان میں بھٹکنے کی صورت میں ہوا۔ دو اس بات پر زور دیتے ہیں کہ سابقہ عہد کی قوم کو چھوڑ دیا گیا اور اس کی جگہ ایک نئی برگزیدہ قوم مقرر کی گئی۔ ایک اس لعنت کی نشاندہی کرتا ہے جو اس چیز کو دوبارہ تعمیر کرنے پر ہے جسے خدا کی لعنت کے تحت جیسا تھا ویسا ہی برباد اور متروک چھوڑ دینا مقصود تھا، اور ایک اور اس لعنت کی نشاندہی کرتا ہے جو وہاں واپس جانے پر ہے جہاں جانے سے تمہیں منع کیا گیا تھا۔ دو ایسی مثالیں پیش کرتے ہیں جو دس احکام کی دو لوحوں

کی جعلی نقلوں کی ہیں—وہ لوحیں جو حقوق کی دو لوحوں کی نمائندگی کرتی تھیں۔

بارون اور یربعام کے سنہرے بچھڑے ایک جعلی غیرت انگیز مورت کی نمائندگی کرتے ہیں، جو جعلی 1863 کے چارٹ کی نمائندگی کرتی تھی۔ جب انہیں یکجا کیا جائے تو بارون اور یربعام کی یہ دونوں شہادتیں یہ سکھاتی ہیں کہ حقوق کی دو تختیاں دراصل ایک ہی تختی کی نمائندگی کرتی ہیں، بالکل اسی طرح جیسے دس احکام کی دو تختیاں خدا کے ایک ہی قانون کی نمائندگی کرتی ہیں۔ اکٹھے ہو کر وہ ایک علامت بن جاتے ہیں، جو انہیں ساتھ لانے پر دو سے مل کر بنتی ہے۔ خدا کے قانون کی دو تختیوں کی وہی نبوی حرکیاتِ حقوق کی دو تختیوں میں بھی موجود ہیں، اور مل کر بارون اور یربعام کی یہ جعلی صورتیں اُس نبوی مظہر کو مخاطب کرتی ہیں۔

ایڈونٹسٹ تحریک کی پہلی نسل کی تمثیل حزقی ایل کے باب آٹھ میں "غیرت کی مورت" سے کی گئی ہے۔ وہ رویا جو حزقی ایل کے باب آٹھ میں چھٹے سال کے چھٹے مہینے کے پانچویں دن شروع ہوتی ہے، باب نو تک جاری رہتی ہے، جہاں ایک لاکھ چوالیس ہزار کی مہر بندی کو پیش کیا گیا ہے۔ جب باب نو کی مہر بندی کی تمثیل پر گفتگو کرتی ہیں تو سسٹر وائٹ خدا کے کردار کی اُس صفت کو بھی شامل کرتی ہیں جو یہ ظاہر کرتی ہے کہ خدا نافرمانوں کی سزا تیسری اور چوتھی پشت تک دیتا ہے۔ چنانچہ وہ اُس سچائی کو شامل کرتی ہیں جو براہِ راست دوسرے حکم سے وابستہ ہے، یعنی وہ حکم جو بتوں کی پرستش سے منع کرتا ہے، جیسے بارون اور یربعام کے سونے کے بچھڑے تھے۔

'اور اُس نے اُس آدمی کو پکارا جو کتانی لباس پہنے تھا، جس کے پہلو میں کاتب کی دوات تھی؛ اور خداوند نے اُس سے کہا، شہر کے بیچوں بیچ، یروشلم کے بیچوں بیچ گزر، اور اُن لوگوں کی پیشانیوں پر نشان لگا جو اُن سب مکروہات کے سبب سے جو اُس کے بیچ میں کی جاتی ہیں آپس بھرتے اور فریاد کرتے ہیں۔ اور دوسروں سے اُس نے میرے سینے میں کہا، شہر میں اُس کے پیچھے پیچھے جاؤ اور مارو: تمہاری آنکھ نہ ترس کھائے، نہ تم رحم کرو: بالکل ہلاک کر دو بوڑھوں اور جوانوں کو، کنواریوں کو، ننھے بچوں کو اور عورتوں کو؛ مگر جسی کسی شخص پر نشان ہو اُس کے نزدیک نہ جانا؛ اور میرے مقدس سے شروع کرنا۔ پھر انہوں نے اُن بزرگوں سے شروع کیا جو گھر کے آگے تھے۔'

یسوع آسمانی مقدس کی رحمت کی کرسی سے اٹھنے ہی والا ہے تاکہ انتقام کے لباس پہن لے اور اپنے غضب کو فیصلوں کی صورت میں اُن پر انڈیل دے جنہوں نے اُس روشنی کا جواب نہیں دیا جو خدا نے اُنہیں دی ہے۔ 'چونکہ برے کام کی سزا فوراً نہیں ہوتی، اس لئے بنی آدم کا دل اُن کے اندر برائی کرنے پر جما ہوا ہے۔' خداوند کی اُن کے ساتھ کی گئی صبر اور طویل برداشت سے نرم پڑنے کے بجائے، جو لوگ خدا سے نہیں ڈرتے اور سچائی سے محبت نہیں رکھتے، اپنی بدی کی راہ میں اپنے دلوں کو اور بھی سخت کر لیتے ہیں۔ لیکن خدا کی برداشت کی بھی حدیں ہیں، اور بہت سے لوگ ان حدوں سے تجاوز کر رہے ہیں۔ وہ فضل کی حدوں کو پامال کر چکے ہیں، اس لئے خدا کو مداخلت کرنی ہوگی اور اپنی ہی عزت کو قائم کرنا ہوگا۔

اموریوں کے بارے میں خداوند نے فرمایا: "چوتھی پیڑھی میں وہ پھر یہاں آئیں گے، کیونکہ اموریوں کی بدی ابھی پوری نہیں ہوئی۔" اگرچہ یہ قوم اپنی بت پرستی اور بدکاری کی وجہ سے نمایاں تھی، لیکن اس کی بدی کا پیمانہ ابھی نہیں بھرا تھا، اور خدا اس کی کلی ہلاکت کا حکم نہ دیتا۔ لوگوں کو الہی قدرت کا نمایاں ظہور دیکھنا تھا، تاکہ ان کے پاس کوئی عذر باقی نہ رہے۔ شفیق خالق ان کی بدی کو چوتھی پیڑھی تک برداشت کرنے کو تیار تھا۔ پھر اگر بہتری کی کوئی تبدیلی نظر نہ آتی، تو اس کے فیصلے ان پر نازل ہوتے۔

بلا خطا درستگی کے ساتھ لا متناہی ہستی اب بھی تمام قوموں کا حساب رکھتی ہے۔ جب تک اُس کی رحمت توبہ کی پکار کے ساتھ پیش کی جاتی رہتی ہے، یہ حساب کھلا رہتا ہے؛ لیکن جب شمار اُس حد تک پہنچ جاتا ہے جو خدا نے مقرر کی ہے، اُس کا غضب نازل ہونا شروع ہو جاتا ہے۔ حساب بند کر دیا جاتا ہے۔ الہی صبر ختم ہو جاتا ہے۔ ان کی خاطر رحمت کی شفاعت باقی نہیں رہتی۔

عن نام اس کے اور یں پنا وک عن امز سا ءوہ ءتل اڈ رظن رپ وون امز عن ی بن
 یک نام سا آ۔ یہ ی ءوہ بی صن یی تم حر ری ظن ب وک ووموق یی ک رود سا۔ اھک ی د
 یی م رورغ و رخف فالخ کے ک نا رگم، یہ ی ی ءگ یی ک اطع یی ہنا یی ت کرب نیرت ہب
 صرح، ہفاض اے ھکل یرک شان نیرت دب روا، نہ ی ہوت یی ک ادخ، یی ت سرپ ت ب، عمط
 ۔ یہ ہر رک دن ب باسح ان پنا ہت اس کے ادخ سے یزی ت ہو۔ یہ ی ءگ

لیکن جو بات مجھے لرزا دیتی ہے وہ یہ حقیقت ہے کہ جنہیں سب سے زیادہ نور اور امتیازات عطا
 ہوئے تھے وہ غالب بدی سے آلودہ ہو گئے ہیں۔ اپنے گرد بدکاروں کے اثر میں آکر، بہت سے لوگ—حتیٰ
 کہ وہ بھی جو حق کا اقرار کرتے ہیں—ٹھنڈے پڑ گئے ہیں اور بدی کے زور اور دھارے کے آگے دب کر
 بہہ گئے ہیں۔ حقیقی تقویٰ اور پاکیزگی پر کی جانے والی عالمگیر تحقیر ان لوگوں کو، جو خدا سے
 گہرا تعلق نہیں رکھتے، اس کی شریعت کے لیے اپنا احترام کھو دینے پر لے آتی ہے۔ اگر وہ روشنی کی
 پیروی کرتے اور دل سے سچائی کی اطاعت کرتے، تو جب اسے یوں حقیر سمجھا جاتا اور ایک طرف
 ڈال دیا جاتا، یہی مقدس شریعت انہیں اور بھی قیمتی محسوس ہوتی۔ جوں جوں خدا کی
 شریعت کی ہے ادبی زیادہ نمایاں ہوتی جاتی ہے، اس کے پاسداروں اور دنیا کے درمیان امتیاز کی
 لکیر اور بھی واضح ہو جاتی ہے۔ الہی احکام سے محبت ایک طبقے میں اسی قدر بڑھتی ہے جتنی کہ
 دوسرے طبقے میں ان کے لیے حقارت بڑھتی ہے۔

"بحران تیزی سے قریب آ رہا ہے۔ تیزی سے بڑھتے ہوئے اعداد و شمار ظاہر کرتے ہیں کہ خدا کی
 مداخلت کا وقت لگ بھگ آ پہنچا ہے۔ اگرچہ وہ سزا دینے سے گریزاں ہے، پھر بھی وہ سزا دے گا، اور
 وہ بھی جلد۔ جو لوگ روشنی میں چلتے ہیں وہ قریب آتے ہوئے خطرے کی نشانیاں دیکھیں گے؛ لیکن
 انہیں یہ نہیں کرنا کہ خاموشی سے، بے پرواہ توقع کے ساتھ تباہی کا انتظار کریں، اور اپنے آپ کو
 اس یقین سے دلاسا دیں کہ یوم مداخلت میں خدا اپنے لوگوں کو پناہ دے گا۔ ہرگز نہیں۔ انہیں یہ
 سمجھنا چاہیے کہ دوسروں کو بچانے کے لیے جانفشانی سے محنت کرنا ان کا فرض ہے، اور مدد کے لیے
 مضبوط ایمان کے ساتھ خدا کی طرف نظر رکھیں۔ ایک راستباز کی کارگر اور پرجوش دعا بہت
 کچھ کر دکھتی ہے۔"

دینداری کے خمیر نے اپنی طاقت پوری طرح نہیں کھوئی۔ جب کلیسیا پر خطرہ اور زوال اپنی انتہا
 پر ہوگا، تو وہ چھوٹا سا گروہ جو روشنی میں کھڑا ہے، اس سرزمین میں کیے جانے والے مکروہات پر
 آپس بھرتا اور فریاد کرتا ہوگا۔ لیکن بالخصوص ان کی دعائیں کلیسیا کی خاطر بلند ہوں گی،
 کیونکہ اس کے اراکین دنیا کے طریقے پر چل رہے ہیں۔

ان چند وفاداروں کی مخلصانہ دعائیں رائیگاں نہیں جائیں گی۔ جب خداوند بدلہ لینے والے کے طور
 پر ظاہر ہوگا، وہ ان سب کے محافظ بن کر بھی آئے گا جنہوں نے ایمان کو اس کی پاکیزگی میں
 محفوظ رکھا ہے اور خود کو دنیا کی آلودگی سے بے داغ رکھا ہے۔ یہ اسی وقت ہے کہ خدا نے اپنے
 برگزیدوں کا، جو رات دن اس سے فریاد کرتے ہیں، انتقام لینے کا وعدہ کیا ہے، اگرچہ وہ ان کے ساتھ
 دیر تک تحمل کرتا ہے۔

"حکم یہ ہے: 'شہر کے بیچوں بیچ، یروشلم کے بیچوں بیچ سے گزرو، اور ان آدمیوں کی پیشانیوں پر
 ایک نشان لگا دو جو اس کے درمیان کی جانے والی تمام مکروہات کے باعث آپس بھرتے اور روتے ہیں۔'
 یہ آپس بھرنے اور رونے والے کلام حیات کو پیش کرتے رہے تھے؛ انہوں نے ملامت کی، نصیحت کی، اور
 منت و سماجت کی۔ کچھ جو خدا کی بے حرمتی کر رہے تھے، انہوں نے توبہ کی اور اس کے حضور اپنے
 دلوں کو فروتن کیا۔ لیکن خداوند کا جلال اسرائیل سے رخصت ہو چکا تھا؛ اگرچہ بہت سے لوگ اب
 بھی مذہبی رسوم کو جاری رکھے ہوئے تھے، اس کی قدرت اور اس کی حضوری موجود نہ تھی۔"
 گواہیاں، جلد 5، 207-210.

حزقی ایل کے بیان کے مطابق مہر بندی کی رؤیا کی درست تشریح کرنے کے لیے، ایڈونٹزم کی چار نسلوں کو سمجھنا ضروری ہے۔ بہن وائٹ اُس عبارت کی ابتدا، جسے ہم نے منتخب کیا ہے، براہ راست حزقی ایل باب نو کا حوالہ دے کر کرتی ہیں، اور ہمارا منتخب حصہ براہ راست حزقی ایل باب نو کے حوالہ پر ختم بھی ہوتا ہے۔ اس عبارت میں وہ حزقی ایل کے بارے میں کہتی ہیں، "نبی نے زمانوں پر نگاہ ڈالتے ہوئے اس زمانہ کو اپنی رؤیا کے سامنے موجود دیکھا تھا۔" حزقی ایل نے ان حالات کو دیکھا جو ایک لاکھ چوالیس ہزار کی مہر بندی کے دوران وقوع پذیر ہو رہے ہیں۔

پچھلے مضمون میں ہم نے روح نبوت کی تین مخصوص عبارتوں کے ذریعے یہ واضح کیا کہ یسعیاہ کے 'افرائیم کے شرابی'، جنہیں اس عبارت میں 'قدیم مرد' کہا گیا ہے، اور جو دونوں عبارتوں میں یروشلم (Adventism) کی قیادت کی نمائندگی کرتے ہیں، یہ نہیں دیکھ سکتے کہ سابقہ برسوں کی طرح خدا کی قدرت کا ایک زبردست ظہور ہونے والا ہے۔ اس عبارت میں خدا کی قدرت کا وہی ظہور، جسے وہ دیکھنے سے انکار کرتے ہیں، ان پر آنے والی الہی عدالت کا حصہ بن کر واقع ہوگا، کیونکہ یہ بیان کیا گیا ہے کہ "لوگوں کے سامنے الہی قدرت ایک نمایاں طور پر ظاہر کی جانی تھی، تاکہ ان کے پاس کوئی عذر باقی نہ رہے۔"

لاودیکیائی ایڈونٹسٹ ازم اس آخری بارش کے ظہور کو دیکھنے سے انکار کرتا ہے جو 11 ستمبر 2001 کو چھڑکنے لگی، مگر وہ اس بارش کے نقطہ عروج کو دیکھیں گے جب آخری ایام میں آدھی رات کی پکار کا پیغام دہرایا جائے گا۔ وہ پیغام تیسری ہائے کا اسلام ہے۔ کیا قدیم اسرائیل کی قیادت، جس نے ابھی ابھی اپنے مسیح کو مصلوب کیا تھا، پنتکست کے دن روح القدس کے انڈیلے جانے کو نہیں دیکھا تھا؟

یہ عبارت کلیسیا کی نشاندہی کرتی ہے، جسے سیاق کے مطابق حزقی ایل نے یروشلم کے طور پر پیش کیا ہے، اور کلیسیا (یروشلم) کے اندر کے اراکین کے مقابل ایک "چھوٹا گروہ" دکھایا گیا ہے، جن کے بارے میں یہ بھی کہا گیا ہے کہ وہ "روشنی میں چلتے ہیں" اور "وفادار چند" ہیں۔ بائبل سکھاتی ہے کہ "بہت سے" بلائے جاتے ہیں، مگر "تھوڑے" برگزیدہ ہوتے ہیں۔ اس عبارت کا موضوع خدا کے غضب کو بھی شامل کرتا ہے جو اس کی قوم پر آتا ہے۔ لوگوں نے اپنی سزا خود اپنے اوپر لے آئے ہیں، لیکن خدا واضح طور پر اس بات پر زور دیتا ہے کہ ہلاکت کا کام اس کے فرشتے انجام دیتے ہیں۔ خدا کبھی جھوٹ نہیں بولتا، اور اس نے وعدہ کیا ہے کہ وہی انسانوں کی بدکاری کی سزا تیسری اور چوتھی پشت تک دیتا ہے۔ عدالت کے نفاذ کو خدا کے سوا کسی اور کی طرف منسوب کرنا اس کی صفات کا انکار کرنا ہے اور یہ اشارہ کرنا ہے کہ وہ جھوٹا ہے۔

یہ عبارت واضح کرتی ہے کہ جب حزقی ایل کے ہلاک کرنے والے فرشتے یروشلم میں سے گزرنا شروع کرتے ہیں، تو اسی وقت "اس کے غضب کی خدمت کا آغاز ہوتا ہے۔" خدا کا غضب یروشلم سے شروع ہوتا ہے، جو اس کی کلیسیا ہے، یعنی لاودیکیائی ایڈونٹسٹ کلیسیا۔

کیونکہ وہ وقت آ گیا ہے کہ عدالت خدا کے گھر سے شروع ہو؛ اور اگر پہلے ہم ہی سے شروع ہو، تو جو خدا کی خوشخبری کے فرماں بردار نہیں، ان کا انجام کیا ہوگا؟ پہلا پطرس ۴:۱۷۔

خدا کا غضب خدا کے فرشتوں کے ذریعے سرانجام دیا جاتا ہے، اور جب ان کا کام شروع ہوتا ہے تو انہیں یہ حکم دیا جاتا ہے کہ 'سب کو مارو' اور 'تمہاری آنکھ ترس نہ کھائے، نہ تم رحم کرو؛ بوڑھوں اور جوانوں کو، کنواریوں کو، ننھے بچوں کو اور عورتوں کو بالکل قتل کر دو؛ مگر جس شخص پر نشان ہو اس کے نزدیک نہ جانا؛ اور میرے مقدس سے آغاز کرنا۔' خدا کا غضب پاک فرشتوں کے ذریعے نفاذ کیا جاتا ہے، اور جس نکتے کی ہم یہاں نشاندہی کرنا چاہتے ہیں، وہ یہ ہے کہ خدا کے غضب کی خدمت کا آغاز چوتھی پشت میں عملی صورت اختیار کرتا ہے۔

ہم اس مطالعے کو اگلے مضمون میں جاری رکھیں گے۔

اور خُداوند کی قربانی کے دن یہ ہوگا کہ میں امراء کو اور بادشاہ کی اولاد کو اور اُن سب کو جو اجنبی لباس پہنتے ہیں سزا دوں گا۔ اسی دن میں اُن سب کو بھی سزا دوں گا جو دہلیز پر کودتے ہیں، جو اپنے آقاؤں کے گھروں کو ظلم اور فریب سے بھر دیتے ہیں۔ اور اُس دن یہ ہوگا، خداوند فرماتا ہے، کہ مچھلی کے دروازے کی طرف سے فریاد کی آواز ہوگی، اور دوسرے محلے کی طرف سے ہاہاکار، اور پہاڑیوں کی طرف سے بڑی ٹوٹ پھوٹ کی آواز۔ چلاؤ، اے مکتیش کے باشندو، کیونکہ سب تاجر قوم کاٹ ڈالی گئی ہے؛ سب جو چاندی اٹھائے پھرتے ہیں، منقطع کر دیے گئے ہیں۔ اور اُس وقت یہ ہوگا کہ میں چراغوں کے ساتھ یروشلم کی تلاشی لوں گا، اور اُن مردوں کو سزا دوں گا جو اپنی تلچھٹ پر ٹھہرے ہوئے ہیں، جو اپنے دل میں کہتے ہیں کہ خداوند نہ بھلا کرے گا نہ برا۔
صفیاءہ 12-1:8۔